Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 6- اکتوبر 1999ء - 25 جمادی الثانی 1420 ہجری - 6- اخاء 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 226

اللہ تعالیٰ پر نگاہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا آپؐ نے فرمایا اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ۔ تُو اسے سامنے پائے گا۔ تَو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے۔ مغز ہی لیا جاتا ہے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں اور مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح، جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی، جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا، تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 416)

جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے، خود پاک دل ہو جاوے۔ نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات حل اور دکھ دور ہو جاویں اور اس کو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ (-) کامیاب ہو گیا، بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیہ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 645)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ 5: اکتوبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بہتر ہے۔ کمزوری میں کافی فرق ہے۔

احباب کرام بھرپور دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام کو جلد از جلد مکمل اور کامل صحت عطا کرے اور آپ کو ہر لحہ وہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

نصرت جہاں اکیڈیمی و انٹر کالج کی سالانہ گیمز

ربوہ: 30- ستمبر 1999ء۔ نصرت جہاں اکیڈیمی سکول و انٹر کالج کی سالانہ گیمز آج شام اختتام پذیر ہو گئیں۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ تقریب کے آغاز سے پہلے اساتذہ کی میوزیکل چیئر ریس ہوئی۔ باضابطہ تقریب کا آغاز تلاوت سے ہوا جس کے بعد سٹیج سیکرٹری مکرم راجہ فاضل احمد صاحب نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا ایک ارشاد سنایا۔ اس کے بعد گیمز کے انچارج مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے رپورٹ میں بتایا کہ یہ سالانہ گیمز 23 ستمبر سے 30 ستمبر تک منعقد ہوئیں۔ طلباء نے بڑی دلچسپی اور ذوق وشوق سے ان میں حصہ لیا۔ یہ مقابلے ہاؤسز کی بنیاد پر ہوئے۔ کالج کے حصے کو دو ہاؤسز فضل عمر ہاؤس اور احمد ہاؤس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جبکہ اردو اور انگلش میڈیم کے طلباء کو نور ہاؤس، محمود ہاؤس، ناصر ہاؤس اور طاہر ہاؤس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ سینئر اور جونیئر طلباء کے علیحدہ علیحدہ مقابلہ جات ہوئے۔ اس سال جو مقابلے ہوئے ان میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، کبڈی، رسہ کشی، بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس اور اتھلیٹکس شامل ہیں۔ کالج سیکشن میں فضل عمر ہاؤس نے ٹرافی حاصل کی اس کے نگران ساجد سلطان صاحب ہیں سکول سیکشن میں سینئرز میں نور ہاؤس اور جونیئرز میں ناصر ہاؤس اول رہا اور ٹرافی حاصل کی۔ انہوں نے ڈی پی آئی ہود احمد ایوب صاحب اور مکرم عبدالہادی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے انعامات تقسیم کئے اور آخر میں دعا کرائی جس پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسیران راہ مولا کیلئے خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیزواقارب کو بھی اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرشتہ صفت

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی پاکیزہ سیرت کے واقعات

گریہ و زاری

مسعود احمد صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کے لحاظ سے ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ یوں تو قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریباً ہر سال ہی آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا تھا۔ لیکن 1947ء کے اوائل میں لاہور کے احمدیہ ہوسٹل میں چند ماہ آپ کے ہمراہ رہنے کا اتفاق ہوا اور اس طرح نہ صرف مجھے بلکہ ہوسٹل میں رہائش رکھنے والے تمام طلباء کو آپ کے روح پرور کلمات نصائح اور ارشادات سے مستفید ہونے کے مواقع بکثرت میسر آئے۔ ان ایام کی یاد میرے ذہن میں آج تک تازہ ہے۔ اور انشاء اللہ تا دم حیات تازہ رہے گی۔

ان دنوں حضرت مولوی صاحب انگریزی ترجمۃ القرآن کی طباعت کے سلسلہ میں مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کی معیت میں لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور احمدیہ ہوسٹل میں قیام فرماتھے۔ وہ زمانہ فسادات کا زمانہ تھا اس لئے کہ انگریز ہندوستان کو آزادی دے کر واپس جانے کی تیاریوں میں مصروف تھا۔ لوٹ مار آتشزنی کے واقعات اور کرفیو وغیرہ کے نفاذ شہری زندگی کے معمولات میں داخل ہو چکے تھے۔ اور اس قسم کی خبریں بکثرت سننے میں آ رہی تھیں۔ کہ دھرم پورہ کے لوگ احمدیہ ہوسٹل (واقعہ 23 ڈیوس روڈ) اور اس کی ملحقہ کوٹھیوں پر حملہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس خطرہ کے پیش نظر ہوسٹل کے طلباء ساری رات جاگ کر پہرہ دیتے تھے۔ اس پہرہ کے دوران حضرت مولوی صاحب کی شب بیداری اور نماز تہجد میں اپنے مولا کے حضور آہ زاری کے ایسے ایسے روح پرور اور دلگداز نظارے دیکھنے میں آئے۔ کہ جن کی یاد مٹائے بھی نہیں مٹ سکتی۔ اور مٹے بھی کیوں جبکہ وہ ہوسٹل میں رہائش رکھنے والے ہر طالب علم کے سرمایہ کا درجہ رکھتی ہے۔

حضرت مولوی صاحب بالعموم رات کو نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد ہوسٹل کی بیت الذکر میں ہی جو کوٹھی کے صحن میں ایک وسیع چبوترے پر مشتمل تھی اپنا سر کوہنی پر رکھ کر لیٹ رہتے۔ اور بیت الذکر کی ایک چٹائی پر ہی سو جاتے رات کو ایک بجے کے قریب آپ اٹھتے اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر ہوسٹل کے صحن یا ملحقہ سڑک پر گھنٹہ آدھ گھنٹہ ٹہل کر قرآنی دعاؤں اور استغفار کا ورد کرتے۔ اس کے بعد بیت الذکر کے چبوترے پر آکر نوافل پڑھتے۔ اور بالخصوص بیت الذکر میں اس قدر گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگتے اور اپنے مولیٰ کے حضور اس قدر آہ و زاری کرتے۔ کہ دل یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا کہ اس نحیف و زار جسم میں اتنی توانائی کہاں سے آگئی۔ کہ یہ گھنٹوں بیت الذکر میں پڑا ماہی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر اپنے آپ کو ہلکان کئے جا رہا ہے۔ اور پھر تھکنے یا ہمت ہارنے کا نام نہیں لیتا۔ میں نے پہرے کے دوران میں کئی مرتبہ دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب نصف شب کے بعد اٹھتے اور تسبیح کرنے کے بعد اتنی دیر تک نماز تہجد پڑھتے رہتے ہیں کہ فجر کی اذان ہو گئی ہے۔ حضرت مولوی صاحب کی اس شب بیداری اور اپنے مولا کے حضور آہ و زاری کا ہوسٹل کے طلباء پر یہ اثر تھا۔ کہ وہ نہائت ذوق و شوق کے ساتھ پہرہ دیتے۔ اور پہرے کے دوران میں اپنا وقت باتوں میں ضائع کرنے کی بجائے دعائیں پڑھنے میں گزارتے۔ انہیں یقین تھا کہ حضرت مولوی صاحب کے وجود کی برکت سے ہوسٹل بالکل محفوظ رہے گا۔ اور اگر حملہ ہوا بھی تو وہ ایک مقدس و مطہر وجود کی حفاظت میں اپنی جانیں قربان کرنے کی سعادت حاصل کرلیں گے۔ اس خیال نے ان کے حوصلے بہت بلند کر دیئے تھے۔ اور وہ نہایت بے جگری کے ساتھ ہر صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہے۔

(سیرت شیر علی ص 221)

غریب پروری

عبداللہ خاں مسکیں لکھتے ہیں۔

میں نے نئی نئی دوکان کا انتظام کیا تھا۔ روپیہ بھی ابھی ادا کرنا باقی تھا۔ میرے بھائی میاں بدر الدین صاحب نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ میاں عبداللہ نے دوکان تو لے لی ہے۔ لیکن اس کے پاس ادائیگی کے لئے رقم نہیں۔

حضرت مولوی صاحب نے اسی وقت اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا۔ تو پانچ روپے کا نوٹ نکلا۔ وہ مجھے دے کر فرمایا "یہ میری طرف سے ہے۔

(سیرت شیر علی ص 216)

چشمہ توحید

حضرت مسیح موعود کا شیریں کلام

اے مرے پیارو شکیب و صبر کی عادت کرو
وہ اگر پھیلائیں بدبو تم بنو مشکِ تتار
نفس کو مارو کہ اُس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامانِ دِمار
جس نے نفسِ دوں کو ہمت کرکے زیرِ پا کیا
چیز کیا ہیں اُس کے آگے رستم و اسفند یار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کِبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ اِنکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو اُن کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حالِ زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدّتِ گرمی کا ہے محتاج بارانِ بہار
مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمۂ توحیدِ پاک
تا لگا دے از سرِ نو باغِ دیں میں لالہ زار
دوش پر میرے وہ چادر ہے کہ دی اس یار نے
پھر اگر قدرت ہے اے منکر تو یہ چادر اتار
خیرگی سے بدگمانی اس قدر اچھی نہیں
ان دنوں میں جب کہ ہے شورِ قیامت آشکار
ایک طوفاں ہے خدا کے قہر کا اب جوش پر
نوحؑ کی کشتی میں جو بیٹھے وہی ہو رستگار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ مکرم مقبول احمد صدیقی صاحب

ہومیو پیتھک ادویات اور احتیاطیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں

ہومیو پیتھک نہ صرف انتہائی مؤثر سہل نرم اور دیرپا طریق علاج ہے بلکہ ضمنی بداثرات سے پاک طریق شفا بھی ہے ہومیو پیتھک کے بارے میں عام لوگوں کو بھی آپ یہی کہتے ہوئے دکھائی دیں گے کہ یہ بالکل بے ضرر اور محفوظ طریق علاج ہے تاہم حضرت صاحب نے اس نظریہ کی مکمل اور جامع تشریح کی ہے آپ فرماتے ہیں کہ

"ہومیو پیتھک دواؤں کے بارے میں یہ خیال کہ یہ بالکل بے ضرر ہیں یعنی ان کے غلط استعمال سے بھی ضرر پیدا نہیں ہوتا درست نہیں ہے اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کسی اناڑی اور بیوقوف کے ہاتھ میں اعلیٰ قسم کی کار آ جائے تو باوجود اس کے کہ وہ کار حفاظتی نقطہ نگاہ سے بہت ماہرانہ طریق پر بنائی گئی ہو ایک اناڑی کے ہاتھ میں نہایت خطرناک بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح ہومیو پیتھی ادویہ کو محفوظ کہا جاتا ہے کہ اگر تشخیص درست ہو تو اس کا زیادہ استعمال بھی نقصان دہ نہیں ہوتا لیکن تشخیص غلط ہو تو نقصان کے احتمال کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا جبکہ ایلو پیتھک دواؤں کی تشخیص درست بھی ہو تو وہ ضرر پہنچا سکتی ہے مثلاً اسپرین ایک عام دوا ہے جو سردرد وغیرہ دور کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے لیکن اگر اس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو یہ معدے، اندرونی جھلیوں اور گردوں وغیرہ پر منفی اثرات ڈالتی ہے ایلو پیتھک معالج کتنے بھی سمجھدار کیوں نہ ہوں ان کی یہ مجبوری ہے کہ ان کی دوائیں ایک مرض کو تو دور کر دیتی ہیں مگر دوسرا پیدا کر دیتی ہیں۔ ہومیو پیتھی ادویہ کا محفوظ ہونا ہومیو پیتھک معالجین پر منحصر ہے اگر ان کی تشخیص درست ہے تو خواہ کتنی ہی مقدار میں دوا کیوں نہ کھلائی جائے تو وہ نقصان نہیں دے گی۔

(دیباچہ ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل)

درست تشخیص کرتے وقت بعض موقع پر خوب سوچ سمجھ اور احتیاط سے دوا تجویز کرنا ضروری ہوتا ہے۔

حضرت صاحب کی ہومیو پیتھک کلاسز کی روشنی میں ان مواقع کی نشاندہی درج ذیل سطور میں کی گئی ہے۔

سلیشیا

سلیشیا ہر اجنبی چیز کو جسے جسم کا حصہ نہیں ہونا چاہئے باہر نکال کر جسم سے علیحدہ کر دیتی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"جسم کے اندر کوئی بھی بیرونی مادہ داخل ہو جائے تو سلیشیا اسے برداشت نہیں کر سکتی اور اسے فوراً باہر نکال پھینکنے کے لئے جسم کو ردعمل دکھانے پر تیار کرتی ہے" (ہومیو پیتھک یعنی علاج بالمثل صفحہ 739) یہ بیرونی مادہ دو قسم کا ہو سکتا ہے۔

اول بیرونی مادہ اگر جاندار ہو یعنی جراثیم وائرس یا پیٹ کے کیڑے ہوں تو اس صورت میں سلیشیا کے طرز عمل کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ "ان کے خلاف ہر مناسب ردعمل کے لئے جسم کو مستعد کرتی ہے اور یہ دفاعی کارروائی تمام اینٹی بایوٹک دواؤں سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ (صفحہ 740)

دوم بیرونی مادہ بے جان ہو یعنی لوہے کے کیل، شیشے کے ٹکڑے یا مچھلی کے کانٹے وغیرہ وغیرہ تو سلیشیا ایسے پراسرار طریقے سے انہیں باہر نکالتی ہے کہ گوشت پوست اور جھلیوں کو زخمی کیے بغیر بیرونی مادہ باہر آ جاتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "ایسے کیس اتنی دفعہ سامنے آئے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے" سلیشیا کے ایسے منفرد طرز عمل کا ایلو پیتھک سے مقابلہ کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ

"ایلو پیتھک ادویہ کے پاس وہ علاج ہی نہیں" (ہومیو پیتھک کلاس نمبر19۔ الفضل 3۔ جولائی 94ء)

سلیشیا ایسے مواقع پر پیچیدہ آپریشنز سے بھی بچا لیتی ہے تاہم بعض مواقع پر جو بہت کم یا کبھی کبھی ہوتے ہیں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ڈاکٹر کینٹ نے وارننگ دی ہے کہ اگر دل میں گولی اٹکی ہوئی ہے یا پھیپھڑے میں ہے یا ایسی جگہ ہے جہاں پر بڑی شریان بالکل قریب ہے تو اس صورت میں سلیشیا نہ دیں کیونکہ شریان پر اثر ہو گا"

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر19۔ الفضل 3۔ جولائی 1994ء)

تپدق میں سلیشیا مفید ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "تپدق میں سلفر، سلیشیا اور گریفائٹس مکمل شفا بخشنے کی صلاحیت رکھتی ہیں" (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 716) تاہم تپدق یا پھیپھڑوں کے امراض میں اونچی طاقت کے استعمال میں خاص احتیاط کرنا ضروری ہے حضور فرماتے ہیں۔

"سلیشیا عموماً اونچی طاقت میں سل کے مادوں کو باہر نکلنے کا حکم دیتی ہے اور ان مادوں کے گرد پیپ بنانے کے عمل کو تیز کر دیتی ہے لیکن ان مادوں کو پگھلا نہیں سکتی اگر وہ ایسی جگہ ڈیرے ڈالے ہوئے ہوں مثلاً پھیپھڑوں میں خون کی کسی شریان کے بالکل ساتھ ہوں تو سلیشیا کے پیپ بنانے کے عمل کے ساتھ وہ شریان بھی پھٹ جائے گی اور اس تیزی کے ساتھ خون بہے گا کہ مریض کی زندگی کو بھی بہا لے جائے گا۔ حضرت صاحب اس موقع پر ڈاکٹر کینٹ کا نظریہ بیان فرماتے ہیں کہ "ڈاکٹر کینٹ کا کہنا ہے کہ سلیشیا تپدق کے مریضوں کے لئے بہت اونچی یا بہت چھوٹی طاقت میں یکساں خطرناک ہے اس لئے 30 طاقت میں استعمال کرنی چاہئے جو درمیانی درجہ کی پوٹینسی متصور کی جاتی ہے (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا سلیشیا)

حضرت صاحب ایک جگہ پر سلیشیا کے متعلق یہ معلومات فراہم کرتے ہیں کہ "کتابوں میں اسے وحشی حملہ آور سے تشبیہہ دی گئی ہے لیکن آپ فرماتے ہیں کہ

"ایسا تب ہے جب سلیشیا کو CM میں دیا جائے (ہومیو پیتھی کلاس نمبر29' الفضل 18۔ ستمبر94ء) ایک احتیاطی طریق حضرت صاحب یہ بھی بیان فرماتے ہیں کہ

"اگر کسی وجہ سے سلیشیا استعمال نہ کروائی جا سکے تو ہیپر سلف بغیر کسی خوف و خطرے کے دی جا سکتی ہے۔ (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 455)

مرکری

مرکری اور سلفر وہ عظیم دوائیں ہیں کہ جن کے فوائد کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے روحانی ذریعہ سے حضرت مسیح موعود کو مطلع فرمایا یہ دوائیں غدودوں سے بیماریوں کو ختم کر کے باہر دھکیلنے کی صلاحیت میں مشہور ہیں۔ جسم کے اہم ترین اندرونی اعضاء سے بیماریاں نکل کر جلد پر آ جائیں تو یہ بہت مفید علاج ہو گا اور شفا کی جانب صحیح رخ ہو گا۔

مرکری کی اونچی پوٹینسی کا استعمال یا بار بار استعمال خطرناک ہو سکتا ہے کیونکہ مرکری گہرا بلکہ گہرا ترین اثر رکھنے والی دوا ہے غدودوں کی امراض کے ضمن میں حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ

"شروع میں اونچی طاقت میں مرکری دینا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 552)

مرکری کے زیادہ استعمال سے کیا نقصان ہو سکتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ

"مرکری کا بے جا اور زیادہ مقدار میں استعمال آتشک کی علامتیں پیدا کر دیتا ہے جبکہ اس کا بہت معمولی مقدار میں استعمال شفا دینے کی طاقت رکھتا ہے۔

(ہومیو پیتھک یعنی علاج بالمثل صفحہ 548)

ایلو پیتھک اور طب میں بھی مرکری کا استعمال ہوتا ہے لیکن وہاں مادی صورت میں زیادہ استعمال ہوتا ہے جبکہ ہومیو پیتھی میں مرکری کا بہت ہی معمولی مقدار میں استعمال ہوتا ہے لیکن یہاں بھی ضرورت کے مطابق دیا جانا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں کہ "ڈاکٹر کینٹ نے مرکری کے بارے میں متنبہ کیا ہے کہ اسے جلدی بیماریوں میں بار بار استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اگر ایسی بیماریوں میں اس کا زیادہ استعمال کیا جائے تو یہ باقی رہ جانے والے بداثرات چھوڑ جاتی ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا مرکری)

سلفر

جلدی امراض کی چوٹی کی دوا ہے اس کا استعمال مختلف صورتوں اور اصولوں پر حکمت اور ایلو پیتھک میں بھی ہوتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ

"ایلو پیتھک ڈاکٹر بیماریوں کو دبانے کے لئے اینٹی بایوٹک ادویات استعمال کرواتے ہیں جن میں سے اکثر کا بنیادی جزو سلفر ہی ہے اگر سلفر کو بہت زیادہ مقدار میں دیا جائے تو اس سے لمبے اور گہرے نقصانات پہنچ سکتے ہیں" (ہومیو پیتھک یعنی علاج بالمثل صفحہ 796)

سلفر چونکہ گہرے اثر کی حامل دوا ہے لہٰذا تپدق میں اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہئے اگر احتیاط کو مدنظر رکھ کر سلفر کا صحیح استعمال کیا جائے تو اس کا گہرا اثر تپدق کو جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیتا ہے حضرت صاحب اس کی احتیاط بیان فرماتے ہیں کہ

"تپدق میں، سلفر اونچی طاقت میں نہیں دینی چاہئے جب تک یہ تسلی نہ کر لی جائے کہ پھیپھڑوں میں شریانوں کے قریب جراثیم کی بڑی بڑی گلٹیاں موجود نہیں تپ دق کے مریض جن کے پھیپھڑے سلی گلٹیوں سے بھرے ہوئے ہوں ان میں سلفر کی اونچی طاقت سلیشیا کا سا عمل دکھاتی ہے اور ان گلٹیوں کو پگھلا کر باہر نکالنے کی کوشش کرتی ہے ایسے مریضوں کا بہتر علاج یہ ہے کہ کچھ عرصہ درمیانی طاقت میں سلفر دے کر ایسے مریض کو کلکیریا کارب پر ڈال دیں کیونکہ کلکیریا کارب کے اثر سے سلی مادہ کے اردگرد انڈوں کی طرح خول سے بن جاتے ہیں اور وہ خون میں گھل کر نقصان نہیں پہنچا سکتے (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 461)

تپدق اور سلی امراض میں بعض اوقات سلفر سے اجتناب کرنا ضروری ہوتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ڈاکٹر کینٹ نے متنبہ کیا ہے کہ صبح کے اسہال سلفر سے روکنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اگر اسہال رک گئے تو وہ پھیپھڑوں کی تکلیفوں کو بڑھا دیں گے جو خطرناک ثابت ہو سکتا ہے جسم زہریلے مواد کو نکالنے کے لئے اسہال کا راستہ اختیار کرتا ہے اگر سلفر دیں گے تو اسہال فوراً رک جائیں گے لیکن پھیپھڑوں کی تکلیف بہت بڑھ جائے گی (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 805)

اہم نوٹ:- یاد رہے کہ مرکری اور سلفر اندرونی غدودوں سے بیماریاں نکالتی ہے لہٰذا اگر ان دواؤں کے استعمال سے کوئی جلدی مرض پیدا ہو جائے تو یہ اچھی شفا بخش علامت ہو گی اور انہیں دواؤں سے وہ جلدی بیماری بھی دور ہو جائے گی بالکل اسی طرح سلفر کے استعمال سے اگر گاؤٹ یعنی جوڑوں کی تکلیف ظاہر ہو جائے تو سلفر کے استعمال سے وہ جوڑوں کا درد بھی رفع ہو جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاسفورس

سرخ نظام خون سے تعلق رکھنے والی اس دوا کے فعل کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ

فاسفورس چونکہ اینٹی ہیمرجک دوائی ہے۔ لازماً یہ خون کو کچھ گاڑھا کرنے کی خاصیت رکھتی ہے اس لئے اس کو بے وجہ مہینوں تک نہ دیں ضرور نقصان ہو سکتا ہے تاہم آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ

"اگر مرض کا تقاضا ہو تو فاسفورس کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر مرض نہ ہو تو تبھی اس کی Proving ہوتی ہے اس کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر70' الفضل 15-اگست 1995ء)

چنانچہ اس کی مثال آپ یہ دیتے ہیں کہ

"جن کا خون پتلا ہو ان کو فاسفورس لمبا عرصہ دیا جا سکتا ہے پس وہ لوگ جن کو ہیمو فیلیا کی تکلیف ہوتی ہے ان کو میں مستقل فاسفورس دیتا ہوں کبھی کوئی نقصان سامنے نہیں آیا۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر182 الفضل 4-جنوری 1996ء)

فاسفورس کی خوب چھوٹی یا بہت اونچی طاقت کے استعمال میں بھی احتیاط لازم ہے ڈاکٹر کینٹ اور بورک نے بہت چھوٹی پوٹینسی کی احتیاط لکھی ہے۔ حضرت صاحب سل امراض میں فاسفورس کی احتیاط اونچی پوٹینسی کے حوالے بیان فرماتے ہیں کہ "اگر زیادہ جلدی ٹھیک کرنے کی کوشش میں اونچی پوٹینسی دے دی جائے تو علاج کی بجائے مریض کو مارنے والی بات ہوگی دماغ کے ٹیومر میں بھی اسے احتیاط سے دیا جائے۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر30' الفضل 30 ستمبر 1994ء)

کیمفر

یہ دوا کافور سے بنتی ہے طبی طور پر اس کا مسلسل کئی دنوں تک استعمال مردانہ قوت کو کمزور کر دیتا ہے ہومیوپیتھک میں بھی اس کا ضرورت سے زائد اور بلاوجہ لمبا استعمال نقصان دہ ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں

"کیمفر کا جنسی اعضاء پر بھی اثر ظاہر ہوتا ہے اگر بہت زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو مریض ہمیشہ کے لئے جنسی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے بعض اوقات اس کے بالکل برعکس نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور غیر معمولی جوش پیدا ہوتا ہے جو صحت کی علامت نہیں ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا کیمفر)

نیٹرم میور

یہ روزمرہ عام کھانے والے نمک کی ہومیو پوٹینسی ہے نیٹرم میور کی عمومی احتیاط یہ ہے کہ اسے ایک ہی دن میں بار بار نہ دیا جائے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"نیٹرم میور کو بلاوجہ بار بار استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کا زیادہ استعمال جسم میں خون کے توازن کو بگاڑ دیتا ہے کبھی کبھی دینے میں کوئی حرج نہیں۔ ایک ہی دن میں بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں"

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا نیٹرم میور)

نیٹرم میور کا بعض خاص مواقع پر استعمال ضرر رساں ہو سکتا ہے تین مواقع پر اس کے استعمال سے رک جانا اچھی احتیاط ہے نمبر1 چڑھتے بخاروں میں نمبر2 عورتوں کے حمل کے زمانے میں نمبر3 دودھ پلانے کے زمانے میں

بخاروں میں نیٹرم میور مفید ہے خصوصاً ملیریا میں مگر اس کی احتیاط حضرت صاحب یہ بیان فرماتے ہیں کہ "نیٹرم میور کو ملیریا کے چڑھتے بخار میں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ نہایت خطرناک نتائج ظاہر کرتا ہے

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 585)

عورتوں کے حمل کے زمانے میں یا دودھ پلانے کے زمانے میں حضرت صاحب نے نیٹرم میور کی اونچی طاقت سے گریز کرنے کی خصوصی ہدایت کی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر خواتین دودھ پلا رہی ہوں یا حمل سے ہوں تو نیٹرم میور نہ لیں نیٹرم میور حمل میں بہت احتیاط سے لیں یہ ابارشن (اسقاط) بھی کرا دیتی ہے آغاز حمل میں ابارشن کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے دوران حمل بھی اندیشہ ہے اگر دینی ہو تو 6X میں دیں

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر29' الفضل 18-ستمبر 1994ء)

کالی فاس

اس کا کیمیاوی نام پوٹاشیم فاسفیٹ ہے۔

کالی فاس کے لمبے عرصہ استعمال کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر لمبا عرصہ آنکھیں بند کر کے دی جائے تو جسم میں پوٹاشیم کی مقدار اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ الیکٹرولائٹ کا توازن بگاڑ دیتی ہے کالی فاس ایک حد سے بڑھ جائے تو بغیر کسی بیماری کے موت کا خطرہ ہو جاتا ہے۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر41' الفضل 19-نومبر 1994ء)

اپنے اس بیان کی ایک دوسری جگہ وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ "ایک دفعہ میں نے کالی فاس کے متعلق ڈرایا تھا کہ آنکھیں بند کر کے ضرورت سے زیادہ نہیں دینی چاہئے تو لوگوں کے کئی ڈرے ہوئے خط آ رہے ہیں میں نے کہا تھا کہ اگر علامتیں تقاضا نہ کریں اور روٹین کے طور پر یہ ادویہ لمبا عرصہ کھلائی جائیں تو پروونگ ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جن بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے بعینہٖ وہی بیماری لاحق ہو جاتی ہے لیکن جب تک مرض مطالبہ کر رہی ہے اس کو دہرانا قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر59' الفضل 13-مارچ 1995ء)

بخار اگر چڑھ رہا ہو تو کالی فاس سے پرہیز کرنا چاہئے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"بعض ہومیوپیتھی معالجین نے کالی فاس اور دیگر تمام پوٹاشیم والے نمکیات کے بارے میں تنبیہہ کی ہے کہ بخار کے دوران ہرگز استعمال نہ کیے جائیں لیکن یہ احتیاط صرف چڑھتے بخار میں لازم ہے۔

(ہومیوپیتھک یعنی علاج بالمثل زیر دوا کالی فاس)

نوٹ:۔ پوٹاشیم والے نمکیات میں کالی فاس' کالی کارب' کالی میور (لفظ کالی سے شروع ہونے والی دوائیں) شامل ہیں۔

۵ فاس

تمام فاسز پر مشتمل دوا ۵ فاسز بے حد قیمتی ذہنی و جسمانی طاقت پیدا کرنے والی دوا ہے بشرطیکہ ایک حد تک اس کا استعمال کیا جائے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"بعض بچوں کو اس کے لمبے استعمال سے بلڈ کینسر اور ریلو کیمیا ہو جاتا ہے۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر41' الفضل 19-نومبر 1994ء)

فیوکس

حضرت صاحب فرماتے ہیں "موٹاپے کو کم کرنے والی اس سے زیادہ زود اثر کوئی دوا میرے تجربے میں نہیں آئی"

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 436)

فیوکس زود اثر یعنی جلد اثر ہے جتنی تیز اثر یہ دوا ہے اتنا ہی گہرا اثر یہ دل پر بھی کر سکتی ہے اور دل کمزور ہو تو اثر کرتی بھی ہے چنانچہ اسی وجہ سے حضرت صاحب نے اس کی یہ احتیاط بیان کی ہے کہ "دل میں کمزوری کا احساس ہو تو اس کا استعمال فوراً روک دینا چاہئے ورنہ خطرہ ہوتا ہے کہ کسی وقت دل کا حملہ ہو جائے جو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 653)

فائیٹولا کابیری

یہ دل کے لئے قدرے کم خطرناک ہے یہ عموماً چھوٹی طاقت مثلاً "6 پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے کہ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"فائیٹولا کی ایک قسم جو موٹاپے کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے وہ فائیٹولا کابیری ہے۔ میں نے کئی مریضوں کو استعمال کروائی ہے اور اچھے نتائج ظاہر ہوئے ہیں اگرچہ یہ فیوکس کی طرح دل کے لئے زیادہ خطرناک تو نہیں ہے لیکن بعض مریض جن کے دل کمزور ہوں اس دوا کے اثر سے دل کی کمزوری محسوس کرتے ہیں ان کو فوری طور پر یہ دوا بند کروا دینی چاہئے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 653)

نوٹ:۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "جن مریضوں کا وزن کم کرنا مقصود ہوا نہیں دستور کے طور پر Crataegus Q ضرور ساتھ استعمال کرانی چاہئے۔"

کریٹیگس دل کی لاجواب و بے مثال دوا ہے جو دل کی تقریباً تمام امراض پر حاوی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "اس کا کوئی نقصان کبھی سامنے نہیں آیا پچاس سال بھی مسلسل استعمال کریں تو کوئی نقصان نہیں ہوتا"

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 766)

بربرس

گردے اور جگر کی بیماریوں میں یہ ایک مؤثر دوا ہے بربرس دل کی ایسی بیماریوں میں مفید ہے جو جگر کی خرابی سے پیدا ہوں تاہم بربرس کے استعمال سے بعض اوقات دل میں کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر جسم میں کہیں تیزابی مادے اور یوریا وغیرہ جمع ہو جائیں تو یہ دوا ان کو وہاں سے ہلاتی رہتی ہے اور خون میں شامل کرتی ہے پھر ان کو گردوں کے ذریعے باہر نکال دیتی ہے خون میں تیزابی مادے شامل ہو جائیں تو دل ان سے متاثر ہوتا ہے اور کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے ورنہ اس دوا کا براہ راست دل کی بیماریوں سے کوئی تعلق نہیں ہے اگر بربرس کے استعمال کے دوران دل پر برا اثر پڑے تو مریض کو زیادہ پانی پلانا چاہئے تاکہ پیشاب زیادہ آئے اور فاسد مادے اور تیزاب پیشاب کے ذریعہ تیزی سے خارج ہوں اور دل کو تنگ نہ کریں۔"

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا بربرس)

گاؤٹ (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کے درد) میں بھی بربرس مفید ہے تاہم حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ

"بربرس کبھی کبھی روک دینی چاہئے تاکہ اس کا دل پر اثر نہ ہو اس صورت میں بنزوئک ایسڈ اس کا بہترین متبادل ہے اور جسم سے فاسد مادے نکالنے کے لئے بہت مفید ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 182)

کالی کارب

اس دوا کے استعمال کا محفوظ طریق یہ ہے کہ علاج کے آغاز میں ہی اونچی طاقت کے استعمال سے اجتناب کیا جائے اس دوا کی اونچی طاقت کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ

"یہ جسم کو شفا کا حکم دے دیتی ہے جبکہ بعض اوقات جسم میں اتنی صلاحیت ہوتی ہی نہیں کہ وہ بیماری کو مغلوب کر سکے بعض دفعہ گاؤٹ (نقرس) میں انگلیوں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں گانٹھیں بن جاتی ہیں اور ہاتھوں کی شکل بگڑ جاتی ہے انگلیاں ٹیڑھی ہونے لگتی ہیں ایسی صورت میں کالی کارب کو اونچی طاقت میں دینا جبکہ وہ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر صاحب

حسن فطرت کا دلکش نظارہ

نیاگرا فالز Niagra Falls

آپ کینیڈا کیوں آنا چاہتے ہیں؟ کینیڈین ویزا آفیسرز کینیڈا جانے والے سیاحوں سے عموماً یہ سوال پوچھتے ہیں تو بیشتر سیاحوں کا یہی جواب ہوتا ہے کہ "نیاگرا فالز" دیکھنے۔ اگرچہ کینیڈا کے ویزا آفیسرز سیاحوں سے یہ جواب سننے کے عادی ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ جواب وزنی بھی ہے اور حقیقت پر مبنی بھی ہے اور اکثر سیاحوں کو ویزا ملنے کا یہی سبب ہوتا ہے۔ کینیڈا میں دیکھنے کے لئے اور بھی بہت کچھ ہو گا لیکن غیر ملکی سیاحوں کی سب سے زیادہ دلچسپی اور انہیں متاثر کرنے والی نیاگرا فالز Niagra Falls ہیں۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ کینیڈا جانے والے نیاگرا فالز کو دیکھ کر نہ آئیں۔ خدا کی فطرت کا حسن ہمیں کبھی پہاڑوں کی اونچائی میں، کہیں پہاڑوں کی خوبصورتی میں، کبھی سفید و شفاف پانی میں دکھائی دیتا ہے تو کبھی ندی نالوں اور دریاؤں میں، اسی فطرت کے حسن کی ایک جھلک ہمیں آبشار کی صورت میں دکھائی دیتی ہے اور آبشاروں میں نیاگرا فالز کا مقام سب سے منفرد اور جدا ہے۔

فطرتی حسن اپنی خوبصورتی کے لئے یقیناً نہ الفاظ کا محتاج ہے اور نہ انسانی سامانوں کا سہارا اسے درکار ہوتا ہے لیکن پھر بھی اس فطرتی حسن کو محفوظ کرنے اور اس کے ماحول میں نکھار پیدا کرنے کے لئے انسانی ہاتھ بھی ممد و معاون بنا ہوا ہے۔ نیاگرا فالز کے سلسلہ کو بڑے بناؤ سنگھار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے اردگرد کے ماحول کو انسانی کوشش نے بہت خوبصورت بنا دیا ہے۔ اور یوں اس کے فطرتی حسن کو مزید نمایاں اور اجاگر کر دیا گیا ہے اردگرد کے ماحول میں خوبصورت پارک، رنگا رنگ کے پھول اور پودے اس کے ماحول کی خوبصورتی میں دوچند اضافہ کرتے ہیں۔

قبل اس کے کہ فطرت کے اس دلکش نظارے کی عکاسی کے لئے خوبصورت الفاظ کا چناؤ کیا جائے نیاگرا فالز کی جغرافیائی صورت حال کے بارہ میں چند معلومات پیش کرنا ازدیاد علم کا باعث ہو گا تا چشم تصور میں ان خوبصورت آبشاروں کی سیر کے ساتھ معلومات میں بھی اضافہ ہو سکے۔

نیاگرا فالز دریائے نیاگرا سے گرتی ہیں۔ دریائے نیاگرا شمالی جانب سے جھیل Erie سے نکلتا ہے اور پھر جھیل انٹاریو Lake Ontorio کی طرف بہتا ہے۔ اس دریا کا کل فاصلہ 35 میل ہے۔ یہ دریا کینیڈا اور امریکہ کے درمیان سرحد کا کام دیتا ہے۔ یعنی ئے نیاگرا امریکی ریاست نیویارک کو کینیڈا ے صوبہ انٹاریو Ontorio سے جدا کرتا ہے۔ انٹاریو کینیڈا کا وہ صوبہ ہے جس میں کینیڈا کا سب سے بڑا شہر ٹورانٹو بھی واقع ہے۔ کینیڈا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ اس صوبہ میں آباد ہے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز اور سب سے بڑی بیت الذکر بھی اسی صوبہ میں واقع ہے۔ دریائے نیاگرا جب جھیل Erie سے نکلتا ہے تو پانچ میل تک ایک ہی رو میں بہتا ہے اس کے بعد اس کی دو رو ہو جاتی ہیں۔ نیاگرا دریا کے تقریباً نصف راستے پر نیاگرا فالز گرتی ہیں جو کہ براعظم شمالی امریکہ کا خوبصورت ترین منظر پیش کرتی ہیں۔ سینکڑوں سالوں سے لوگ بالعموم اور شادی شدہ جوڑے ہنی مون کے لئے بالخصوص اس دلکش منظر کا نظارہ کرتے اور حسن فطرت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

نیاگرا فالز دو حصوں میں تقسیم ہیں۔ ایک حصہ کینیڈا کی طرف ہے ان آبشاروں کو Horse shoe Falls بھی کہتے ہیں۔ اور دوسرا حصہ امریکن فالز کا ہے۔ کینیڈا کی طرف سے گرنے والی فالز کا حصہ امریکہ کی طرف سے گرنے والی فالز سے زیادہ ہے۔ کینیڈین فالز کی اونچائی 162 فٹ اور ان کی چوڑائی 2600 فٹ ہے جبکہ امریکن فالز کی اونچائی 167 فٹ اور چوڑائی 1000 فٹ ہے۔ گویا کینیڈین فالز نیاگرا فالز کے کل کا تقریباً دو تہائی حصہ ہیں۔

قدرت کے اس دلکش شاہکار کی بہتری اور لوگوں کے لئے اس کی دلکشی کو ہمہ وقت برقرار رکھنے کے لئے حکومت کینیڈا اور امریکہ کے درمیان 1950ء میں ایک معاہدہ طے پایا اس کا مقصد یہ تھا کہ نیاگرا فالز کے حسین نظارے کے لئے کافی مقدار میں پانی کا ذخیرہ اس کے بہاؤ کے لئے رکھا جانا چاہئے تاکہ پانی کے بہاؤ کے فطرتی حسن کو ہمہ وقت دلکش اور جاذب نظر رکھا جا سکے۔ چنانچہ اس معاہدہ کی رو سے یہ طے پایا کہ سیاحوں کی آمد کے سیزن میں یعنی موسم بہار اور گرما میں خاص طور پر جب لوگ اس کے نظارے کے لئے آتے ہیں۔ موسم سرما میں تو یہ علاقہ شدید برفباری کی لپیٹ میں ہوتا ہے۔ سیاحوں کے سیزن میں دن کے وقت پانی کا کم از کم بہاؤ ایک لاکھ کیوبک فٹ فی سیکنڈ اور باقی اوقات میں پچاس ہزار کیوبک فٹ کم از کم طے پایا۔

نیاگرا فالز کا سحر انگیز اور خوبصورت نظارہ کرنا ہو تو یہ کوئین وکٹوریہ پارک کینیڈا کی طرف سے کیا جا سکتا ہے یا پھر دریائے نیاگرا پر تعمیر کئے گئے رین بو برج Rainbow Bridge سے خوبصورت نظارہ ہو سکتا ہے۔ دریائے نیاگرا کے کنارے کینیڈا کی طرف نیاگرا شہر بھی آباد ہے جہاں سیاحوں کی دلچسپی کے مختلف سامان میسر ہیں اور سیاحوں کے ٹھہرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کے ہوٹل بھی موجود ہیں۔

سیاحوں کو نیاگرا فالز کے حسن کا قریب سے اور پانی کے اندر رہ کر نظارہ کرنے کی سہولت بحری جہاز کے ذریعہ میسر کی گئی ہے۔ دریائے نیاگرا میں بحری سفر کی فراہمی سیاحوں کی دلچسپی بڑھانے کا باعث بنتی ہے۔ بحری جہاز پانی کی مخالف سمت سے سفر کرتا ہوا نیاگرا فالز کے دامن میں آ رکتا ہے اور یہاں پانی کے شدید بہاؤ کے نتیجہ میں جہاز حرکت کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے بلکہ رک جاتا ہے اور پیچھے کی طرف سرکنا شروع کر دیتا ہے۔ پانی کا بہاؤ اسے پیچھے دھکیلتا ہے۔ پانی کے بہاؤ کے ساتھ جہاز کی یہ زور آزمائی کا منظر بھی قابل دید ہوتا ہے۔

نیاگرا فالز کے ماحول میں کینیڈا کی طرف بنائے گئے خوبصورت پارک اس کے حسن اور دلکشی میں دوچند اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس پارک میں سینکڑوں قسم کے پھول اور پودے لگائے گئے ہیں جنہیں دیکھ کر انسانی آنکھ حیرت میں ڈوب جاتی ہے اور دل خدا کی حمد سے معمور ہو جاتا ہے کہ کس قدر حسن اور خوبصورتی اللہ تعالیٰ نے فطرت میں پنہاں کر رکھی ہے۔ بناوٹی اور مصنوعی خوبصورتی اس کا کیونکر مقابلہ کر سکتی ہے۔ پارک کے پھول اور پودوں کو پانی دینے کے لئے دریا کے پانی کا رخ تبدیل کر کے نہروں اور سرنگوں کے ذریعہ آبپاشی کے سامان پیدا کئے گئے ہیں۔

ٹورانٹو شہر سے جب نیاگرا فالز دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے تو راستے میں شاہراہ کی دونوں جانب انگورستان اور کئی پھلدار وادیاں آئیں جہاں قسم قسم کے پھلوں سے لدے درخت ہمیں شکران نعمت کا سبق دے رہے تھے۔ یہ بہار کا موسم تھا اہل کینیڈا نے طویل موسم سرما اور برفباری سے نجات حاصل کی تھی اب کینیڈا میں مظاہر فطرت کا بہتر رنگ میں مشاہدہ ہو سکتا تھا۔ ٹورانٹو شہر سے ایک گھنٹہ سے کچھ زائد کا سفر طے کرتے، جھیل انٹاریو کا نظارہ کرتے کرتے جب نیاگرا شہر میں داخل ہوئے اور شہر سے ہوتے ہوئے نیاگرا دریا کی طرف گاڑی نے رخ کیا تو اچانک آنکھوں کو ایک ایسا منظر دکھائی دیا جس کو دیکھنے کی خواہش کم از کم ہر اس شخص کو ضرور ہوتی ہے جو کینیڈا کی سرزمین میں موجود ہو کیونکہ حسن فطرت کا مشاہدہ کم و بیش ہر انسان کی فطرت میں موجود ہے۔ لیکن جو کینیڈا پہنچ جائے وہ نیاگرا فالز کے حسین نظارے کا مشاہدہ کئے بغیر کیسے آ سکتا ہے۔ اس نظارے پر نظر ٹھہر سی گئی صاف و شفاف چمکتے ہوئے پانی کا ایک ذخیرہ بڑی آب و تاب کے ساتھ بلندی سے پستی کی طرف گرتے ہوئے دل موہ لینے والے منظر کو دیکھنے والوں کے سامنے پیش کر رہا تھا۔ پانی کا یہ خاص جغرافیائی ماحول میں گرنا دو حصوں میں منقسم تھا اور ان کے مجموعے کا نام نیاگرا فالز ہے۔

نیاگرا فالز کے مشاہدے کے لئے جائیں اور دھوپ نکلی ہوئی ہو تو یہ موسم اس کے حسن میں اضافہ کا موجب بنتا ہے۔ سورج کی روشنی شفاف پانی پر پڑتی ہے تو حسن نکھر کر دوچند ہو جاتا ہے ایسے میں اس کے حسن میں قدرتی طور پر بننے والی قوسِ قزح خوبصورتی میں اور بھی اضافہ کر دیتی ہے۔ خوبصورت رنگوں کی قوس قزح نیاگرا فالز کے حسن کا ایک حصہ ہے۔ اسی وجہ سے دریائے نیاگرا پر بننے والے پل کا نام Rainbow Bridge رکھا گیا ہے۔

دوسری بار جب احباب جماعت کے ساتھ نیاگرا فالز دیکھنے گیا تو تبدیلیٔ موسم کی وجہ سے اس بار اس کا نظارہ یکسر مختلف تھا۔ بادل نیاگرا فالز پر سایہ فگن تھے اور ہلکی ہلکی بوندا باندی آبشاروں کے ماحول میں ہو رہی تھی۔ یہ نظارہ بھی یہاں کے معمول کا حصہ ہے۔ اور اکثر اوقات یہی سماں ہوتا ہے۔ نیاگرا فالز کو دیکھنے کا یہ ایک الگ نوعیت کا تجربہ تھا لیکن ایسے میں بھی اس کی خوبصورتی اپنی مثال تھی۔ الفاظ اس فطرتی حسن کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

نیاگرا فالز کو سورج کی روشنی میں قوس قزح کے خوبصورت منظر کے ساتھ بھی دیکھا، بادلوں کی موجودگی میں بھی مشاہدہ کیا اور بارش کی کیفیت میں بھی نظارہ ہوا۔ لیکن ابھی نیاگرا فالز کی خوبصورتی اور حسین منظر کا ایک روپ اور بھی ہے۔ اس روپ میں انسانی ہاتھ کا بھی دخل شامل ہے۔ رات کی تاریکی میں نیاگرا فالز کا مشاہدہ یہ ایک دلچسپ تجربہ ہو گا۔ تاریکی میں آبشاروں کے حسن کو اجاگر کر دیا گیا ہے۔ دن کی روشنی کے ساتھ ساتھ رات کے اندھیرے میں بھی نیاگرا فالز کے حسن سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ سورج کی روشنی کے خاتمے کے ساتھ ہی کینیڈا کی جانب سے رنگا رنگ قسم کی تیز برقی روشنی آبشاروں پر ڈالی جاتی ہے جس سے آبشاریں انوکھے رنگ میں خوبصورتی کا سماں پیش کرنے لگتی ہیں۔ آبشاروں پر مختلف اوقات میں بدل بدل کر مختلف رنگوں کی روشنی ڈالی جاتی ہے تو صاف و شفاف گرتا ہوا پانی کبھی سرخ رنگ میں کبھی سبز رنگ میں اور کبھی پیلے رنگ میں دکھائی دیتا ہے یہ نظارہ نہ بھولنے والا ہے اور رات کی تاریکی میں ایک رومانوی منظر پیش کرتا ہے۔ نیاگرا شہر کے بلند و بالا ہوٹل جو دریائے نیاگرا کے ساتھ ساتھ تعمیر شدہ ہیں وہاں قیام کرنے والے سیاح رات بھر فطرت کے اس عظیم شاہکار کا جس پر انسانی ہاتھ نے رنگ بھر دیئے ہیں نظارہ کر سکتے ہیں اور وہ یقیناً گواہی دیں گے کہ جو خوبصورتی، دلکشی اور حسن فطرت میں ہے وہ اور کہیں نہیں ہے۔

ہر سال لاکھوں کی تعداد میں دنیا بھر سے سیاح نیاگرا فالز دیکھنے آتے ہیں اور حسن فطرت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ مشاہدہ سے واپسی پر نیاگرا فالز کی گفٹ شاپس سے مختلف تحائف اپنے لئے اور دوستوں کے لئے خریدتے ہیں۔ ان تحائف پر مختلف انداز میں نیاگرا فالز کی منظر کشی کی گئی ہوتی ہے۔ یوں اپنے اس مشاہدہ فطرت اور حسین سفر کی یاد کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کبھی بھی کینیڈا جانے کا موقع ملے تو مظاہر قدرت کے اس عظیم شاہکار کا مشاہدہ ضرور کیجئے گا بلکہ آپ اس مشاہدہ کے بغیر واپس لوٹ نہیں سکتے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طارق محمود سدھو صاحب

پرندوں کی دنیا

پرندے جانوروں کے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جن کے پر ہوتے ہیں اور چلنے کے لئے دو ٹانگیں اور جبڑوں پر چونچ ہوتی ہے۔ بعض پرندے ہوا میں اڑتے ہیں اور بعض اڑان کے قابل نہیں ہوتے صرف زمین پر دوڑتے ہیں اور بعض آبی پرندے کہلاتے ہیں جن کے پر تبدیل شدہ ہوتے ہیں اور کچھ ساختیں آبی ماحول کے مطابق ہوتی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے تمام جانوروں میں سے پرندے اور ممالیہ ایسے ہیں جو تمام موسموں میں اپنے جسم کے درجہ حرارت کو مستقل رکھتے ہیں اس لئے سردیاں ہوں یا گرمیاں' بہار ہو یا خزاں یہ جانور ہمیشہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں' پرندوں کے جسم کا درجہ حرارت ممالیہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ ان کے پر نہ صرف اڑنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ جسم کے درجہ حرارت کو مستقل رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پرندوں میں بھی چار ٹانگیں ہوتی ہیں مگر اگلی دو ٹانگیں پروں کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔

آثار باقیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پرندے کروڑوں سال پہلے پیدا ہوئے اور سب سے پہلا پرندہ آج سے تقریباً 15 کروڑ سال پہلے پیدا ہوا۔ ماہرین اس پرندے کو آرکیوپٹریکس (Archeopteryx) کا نام دیتے ہیں۔ ارتقائی لحاظ سے پرندے جانوروں کے اس گروہ سے ارتقاء پذیر ہو کر سامنے آئے جسے ریپٹائل (Reptile) یا خزندے کہتے ہیں (یعنی مگرمچھ' کچھوا' چھپکلی' سانپ اور ڈائینوسار وغیرہ) آرکیو پٹریکس کے آثار باقیہ انیسویں صدی کے شروع میں جرمنی سے ملے۔ اس کا سائز کوے سے کچھ بڑا تھا' دم چھپکلی جیسی تھی اور منہ میں دانت موجود تھے۔ پرندے اور ڈائینوسار دونوں کی خصوصیات موجود تھیں۔ اور دراصل یہ اڑنے والے ڈائینوسار کی تبدیل شدہ شکل تھی۔

پرندوں کی ساخت اگر پرندوں کی ساخت کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کی ہڈیاں دبلی پتلی ہوتی ہیں اور اکثر ہڈیوں میں دوسرے جانوروں کے برعکس ہڈیوں کا گودا موجود نہیں ہوتا اس طرح وزن میں کمی اڑان میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ پرندوں کے جبڑوں میں دانت نہیں ہوتے بلکہ چونچ ہوتی ہے جو وزن میں بہت ہلکی اور مضبوط ہوتی ہے۔ پرندے پیشاب نہیں کرتے کیونکہ کچھ پانی بے کار مادوں کے ساتھ یک ہی سوراخ سے باہر خارج ہو جاتا ہے ندوں میں دیکھنے کی حس بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ان کی چونچ کھانے کی عادات سے مطابقت رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر گوشت خور پرندے جن میں باز' چیل' شاہین' الو وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ مچھلیاں کھانے والے مثلاً مرغابی (Gulls) اور کنگ فشر وغیرہ کی چونچ لمبی اور بہت کم مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ بطخ کی چونچ اس کے کھانے کے لحاظ سے چوڑی اور دبی ہوئی ہوتی ہے۔ بیج کھانے والے پرندے مثلاً چڑیا وغیرہ میں چونچ چھوٹی اور سخت ہوتی ہے۔ ہارن بل یا سنگ چونچ (Horn bill) کی چونچ بہت لمبی ہوتی ہے کیونکہ اس نے گھنے سبزے کے اندر سے پھل کھانے ہوتے ہیں۔

پیلی کن (Pelican) بھی مچھلیاں وغیرہ کھاتا ہے اس کی چونچ کی پچھلی جانب ایک تھیلی سی ہوتی ہے جس میں یہ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں جمع کر لیتا ہے اور فارغ وقت میں کھاتا ہے۔ کوئل اور ابابیل (Wallow) جو اڑتے اڑتے حشرات کو کھاتے ہیں ان کی چونچ چھوٹی اور دبلی پتلی ہوتی ہے لیکن اس کے کھلنے کی صلاحیت کافی زیادہ ہے۔

پرندوں میں پاؤں اور پنجہ بھی عادات و خصائل سے مطابقت رکھتا ہے۔ پنجہ نہ صرف اسے کھڑا رہنے میں مدد دیتا ہے بلکہ گھونسلہ بنانے' خوراک کو پکڑنے' اپنا دفاع کرنے اور دشمن پر حملہ کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اور اکثر پرندے پنجے سے شاخوں کو پکڑ کر رین بسیرا کرتے ہیں۔ طوطے کے پنجے میں دو انگلیاں اگلی جانب اور دو پچھلی جانب ہوتی ہیں' طوطا اس سے پکڑنے کا کام لیتا ہے۔ بطخ کے پنجے میں جھلی ہوتی ہے جو اسے تیرنے میں مدد دیتی ہے۔ باز کا پنجہ مضبوط اور مڑا ہوا ہوتا ہے یہ اس سے شکار پکڑنے کا کام لیتا ہے۔

چار گروہ درجہ بندی کے لحاظ سے پرندوں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) پہلے گروہ میں وہ پرندے شامل ہیں جن کی نسل ختم ہو چکی ہے اور آج دنیا میں نہیں پائے جاتے صرف آثار باقیہ ان کی خبر دیتے ہیں۔

(2) دوسرے گروہ میں ایسے پرندے شامل ہیں جو خشکی پر رہتے ہیں مگر اڑنے کے قابل نہیں ہیں۔ ان کے جسم کا سائز کافی بڑا ہوتا ہے۔ ان کے پر آپس میں مکمل طور پر جڑے ہوئے نہیں ہوتے ان میں سے ہوا خارج ہو جاتی ہے۔ مثلاً کیوی' شترمرغ' ایمو' کیسووری وغیرہ شامل ہیں۔

(3) تیسرے گروہ میں ایسے پرندے شامل ہیں جنہیں پانی کے پرندے (Aquatic Birds) کہا جاتا ہے۔ یہ اڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اپنے اگلے بازوؤں کے ذریعے پانی میں تیرتے ہیں جنہیں فلپر (Flipper) کہا جاتا ہے۔ یہ بھی پروں کی تبدیل شدہ شکل ہے۔

(4) چوتھے گروہ میں وہ تمام پرندے پائے جاتے ہیں جو ہمیں روزمرہ زندگی میں ملتے ہیں۔

پرندوں کے رویوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف پرندے مختلف طرز عمل رکھتے ہیں اور اپنے مخصوص طرز عمل سے غذا اور تولید کے لئے بہتر جگہیں تلاش کر لیتے ہیں۔ ان کے اڑنے کی صلاحیت نہ صرف انہیں دشمنوں سے بچاتی ہے بلکہ غیر مناسب حالات کے تحت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اکثر پرندے اڑنے کی صلاحیت ہونے کے باوجود اپنی جغرافیائی حدود کو عبور نہیں کرتے۔ پرندے اپنے دوست اور دشمن' اپنے خاندان اور دوسرے خاندان میں تمیز کرنا جانتے ہیں اور اسی قسم کی چیزیں ان میں معاشرتی طرز عمل ظاہر کرتی ہیں۔ تولیدی عادات اس قدر منظم ہیں کہ انسانوں کے بعد پرندوں میں دیکھنے میں ملتی ہیں۔ تولیدی موسم میں نر اور مادہ دونوں مل کر گھونسلے کی تعمیر کرتے ہیں۔ بعض پرندوں میں گھونسلہ بنانے کا فن بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ نر پرندہ گھونسلہ بنانے کی جگہ مخصوص کرتا ہے اور تنکے اکھٹے کر کے گھونسلہ بنانے کا آغاز کرتا ہے اور بعد میں مادہ بھی اس کام میں شامل ہو جاتی ہے۔ عام طور پر نر تنکے زیادہ لاتا ہے اور مادہ بنتی ہے۔ اور بعض گھونسلے تو ایسے محسوس ہوتے ہیں جیسے کسی ماہر فن تعمیر کے زیر نگرانی بنے ہوں۔ مادہ ان گھونسلوں میں انڈے دیتی ہے اور انڈے سینے کا کام مادہ کے علاوہ نر بھی کرتا ہے۔ انڈوں سے بچے نکلنے کے بعد دونوں نر اور مادہ ان کی حفاظت کرتے ہیں' خوراک کا بندوبست کرتے ہیں اور گھونسلے میں پڑے ہوئے فضلے کو بھی باہر خارج کرتے ہیں۔

اڑان کے طریقے زیادہ تر پرندے اڑنے کی خصوصیت رکھتے ہیں ان کی ساخت کشتی نما نظر آتی ہے' تاکہ ہوا میں کم سے کم مزاحمت پیدا ہو سکے۔ اگر پروں کا سائز چھوٹا ہو گا تو اڑان اتنی ہی تیز ہو گی اور جتنا بڑا ہو گا اڑان اتنی ہی سست ہو گی جبکہ دم نہ صرف اڑان کے دوران بلکہ کسی جگہ یا شاخ پر بیٹھے ہوئے پرندے کا توازن برقرار رکھتی ہے۔ پرندے کی اڑان مختلف طریقے سے ہوتی ہے مثلاً

(1) پھڑ پھڑاہٹ والی اڑان (Flapping Flight) تھوڑی دور تک کی اڑان ہے اس میں پروں کی حرکت تیز ہوتی ہے اور یہ حرکت جلد تھکا دینے والی ہے۔

(2) گلائی ڈنگ (Gliding) یا سبک رفتاری بعض پرندوں میں پائی جاتی ہے لیکن کچھ فاصلے تک تمام پرندے گلائیڈ کرتے ہیں۔ ان میں کچھ پروں کو بند کر کے اور کچھ پروں کو کھول کر گلائیڈ کرتے ہیں لیکن مستقل طور پر ہوا میں تیرنے اور بہت بلندی کی طرف جانے کا فن صرف بڑے پروں والے پرندے ہی جانتے ہیں۔

(3) ہوا میں بادبانی (Sailing in air) ہوائی رووں کی بدولت ہوتی ہے۔ رووں کے کم یا زیادہ ہونے سے بعض پرندے فائدہ اٹھاتے ہیں مثلاً باز اور گدھ وغیرہ۔ سطح زمین کے گرم ہونے سے ہوا ہلکی ہو جاتی ہے اور اوپر کی جانب ہوائی رو اٹھتی ہے۔ یہ پرندے اپنے آپ کو اس رو میں لے آتے ہیں اور چکر کاٹتے ہوئے بہت بلندی تک چلے جاتے ہیں جہاں تیز رفتار ہوائیں چلتی ہیں ان ہواؤں کی ضد پر طویل فاصلہ آسانی سے طے کر لیتے ہیں۔

عام پرندوں میں اڑنے کی رفتار 30 سے 50 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے لیکن ابابیل میں یہ رفتار 100 میل فی گھنٹہ کے قریب ہوتی ہے۔

پرندوں کا اڑان شروع کرنا (Take OFF) اور زمین پر اترنا (Landing) ایک مشکل مرحلہ ہے۔ اڑنے اور اترنے کا عمل ہوائی جہاز سے ملتا جلتا ہے اس مقصد کے لئے ایک خاص زورِ حرکت یعنی مومنیٹم (Momentum) کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹا پرندہ ٹانگوں کے جھٹکے سے اس زور حرکت کو حاصل کر لیتا ہے لیکن بڑے پرندے کو اس مقصد کے لئے جہاز کی طرح زمین پر دوڑنا پڑتا ہے۔ زمین پر اترنا بھی ایک مشکل مرحلہ ہے اترتے وقت پرندہ اپنی دم کو نیچا کر لیتا ہے جس سے رفتار کم ہو جاتی ہے پروں کی سمت اوپر ہو جاتی ہے اور ٹانگیں نیچے کی طرف

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

مریض کے مزاج کے عین مطابق بھی ہو تو بہت خطرناک ہے اور مریض کو سخت تکلیف میں مبتلا کر کے جان سے مارنے کے مترادف ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا کالی کارب)

تاہم حضرت صاحب یہ بھی بیان فرماتے ہیں کہ

گاؤٹ یعنی نقرس کی علامات میں اگر صحیح تشخیص کے بعد کالی کارب تجویز ہو تو کچھ احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے پہلے طریق کے متعلق فرمایا کہ

"کالی کارب کے استعمال سے پہلے ہمیشہ کاربو ویج دیں کاربو ویج مریض کو کالی کارب کے لئے تیار کر دیتی ہے اور اس کے بعد کالی کارب دینے سے سخت رد عمل نہیں ہوتا۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 478)

دوسرے طریق کے متعلق فرمایا کہ

زیادہ بڑھی ہوئی بیماریوں میں کالی کارب آغاز میں 30 سے زیادہ طاقت میں نہیں دینی چاہئے جب مریض اس کا عادی ہو جائے پھر بے شک طاقت بڑھا دیں۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 479)

برائیٹا کارب

بعض امراض میں اس کا لمبا استعمال (سال بھر یا زائد) ضروری ہوتا ہے برائیٹا کارب اوپر کے بلڈ پریشر میں مفید ہے لیکن یہاں اس کا لمبا استعمال خوب احتیاط چاہتا ہے کیونکہ اگر دوا کے استعمال سے اوپر کا بلڈ پریشر گر کر نیچے والے کے قریب آ جائے تو بہت نقصان کا خطرہ ہوتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ

"جو مریض لمبے عرصے تک برائیٹا کارب استعمال کرے اس کا بلڈ پریشر متواتر چیک کرتے رہنا چاہئے کہ کہیں اوپر کا بلڈ پریشر زیادہ تو نہیں گر گیا اگر اوپر کا بلڈ پریشر زیادہ گر چکا ہو تو کچھ عرصہ تک روک کر حسب ضرورت دوبارہ استعمال کی جاسکتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 146)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

کامیابی

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

عزیزہ مکرمہ مریم خان جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی پڑنواسی اور محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ نے یونیورسٹی آف لندن کے تحت ہونے والے A لیول کے امتحان میں بیالوجی اور کیمسٹری میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ برٹش کونسل کے ذریعہ ان کو دو عدد گولڈ میڈل دیئے گئے ہیں نیز لندن یونیورسٹی کی طرف سے سکالر شپ بھی آفر کیا گیا ہے اس موقعہ پر برطانوی ہائی کمشنر بھی موجود تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید دینی و دنیوی کامیابیوں سے نوازے۔

ولادت

○ مکرم محمد صدیق صاحب صابر مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-9-25 بروز ہفتہ بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عتیق احمد سجل تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد یونس صاحب آف کرونڈی ضلع خیر پور کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب کارکن دفتر جائیداد کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترمہ صالحہ صاحبہ جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ انگلستان کی ہمشیرہ ہیں کی طبیعت بہت ناساز ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالستار طاہر صاحب چکلالہ راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔

مورخہ 99-8-5 کو صبح 9 بجے کے قریب مسلح ڈاکو ہمارے گھر میں گھس آئے۔ ہماری مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کرکے میرے نوجوان بیٹے بعمر 24 سال B.Com کو شدید زخمی کر دیا۔ ایک گولی پیٹ میں اور ایک گولی بازو پر لگی۔ C.M.H راولپنڈی میں میرے اکلوتے بیٹے کا دو دفعہ بڑا آپریشن کیا گیا۔ جو دل کے آپریشن سے بھی زیادہ خطرناک تھا۔ ابھی تکلیف اور درد بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ میرے اکلوتے بیٹے کی جلد شفایابی اور زندگی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری مختار احمد صاحب زعیم انصار اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کا بائی پاس نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور میں ہوا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر کمال دین صاحب ابن مکرم صلاح الدین احمد صاحب کیولری گراؤنڈ لاہور بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ نجم النساء صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف خان صاحب واقف زندگی A 2/42 دارالعلوم وسطی ربوہ کا نکاح مکرم سید صادق احمد صاحب شیرازی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین سے مبلغ -/70000 روپے حق مہر پر مکرم مولوی منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت اللطیف دارالعلوم وسطی میں مورخہ 30۔ ستمبر 1999ء بعد نماز ظہر پڑھا۔

عزیزہ نجم النساء صاحبہ مکرم مولوی محمد منشی خان صاحب سابق معلم اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی پوتی اور مکرم سید صادق احمد شیرازی صاحب محترم میر حامد شاہ صاحب کے بیٹے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ نیز دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

بقیہ صفحہ 6

جانب کرلی جاتی ہیں اس طرح پروں کے آخری ایک دو جھٹکوں سے پرندہ زمین پر اتر جاتا ہے۔

کچھ پرندے ایک ہی علاقے کے مستقل رہائشی ہوتے ہیں لیکن بعض موسمی تبدیلیوں اور حصول خوراک کے پیش نظر ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرتے ہیں اور سازگار موسم ہونے پر نہ صرف اسی علاقے میں بلکہ اسی جگہ اور بعض اوقات انہی گھونسلوں میں واپس آجاتے ہیں یہ ہجرت سینکڑوں بلکہ ہزاروں کلومیٹر کی ہوتی ہے۔ زیادہ تر ہجرت شمال سے جنوب اور جنوب سے شمال کی طرف ہوتی ہے۔ بعض پرندوں کی ہجرت بلندی کے حساب سے ہوتی ہے یعنی پہاڑوں کی چوٹیوں سے وادیوں اور میدانوں کی طرف اور پھر سازگار موسم میں واپس پہاڑی چوٹیوں کی طرف۔ ہجرت کی بنیادی وجہ خوراک اور مسکن ہے۔ اکثر پرندے 50 سے 60 کلومیٹر ایک دن میں طے کر لیتے ہیں اسی طرح ابابیل اور بگلے (Stork) ہزاروں کلومیٹر فاصلہ ایک موسم میں طے کر لیتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایران نے کلنٹن کی درخواست مسترد کردی

ایران نے امریکی صدر بل کلنٹن کی وہ درخواست مسترد کر دی ہے جس میں امریکہ نے اپنے اڈوں پر بم دھماکوں کی تحقیقات میں مدد دینے کی درخواست کی تھی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کے بارے میں امریکہ کا رویہ "تضادات" پر مبنی ہے۔ خیرسگالی کے جذبات کا ٹھوس ثبوت ملنے تک "سٹیٹس کو" میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ مذکورہ معاملہ سعودی عرب کا داخلی مسئلہ ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں یہ بم دھماکے 1996ء میں ہوئے تھے۔

دنیا کا سفاک ترین شخص

یوگوسلاویہ کی فوج کے سابق سربراہ جنرل موسیلو نے کہا ہے کہ صدر سلوبوڈان ملاسوچ دنیا کا سفاک ترین شخص ہے۔ اگر صدر میلاسوچ نے سربیا میں جمہوری اپوزیشن کو کچلنے کے لئے فوج استعمال کی تو وہ ناکام ہو جائے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ مجھے کوسوو کے مسلمانوں سے ہمدردی رکھنے کے جرم میں معزول کر دیا گیا۔ صدر میلاسوچ کوسوو کے تمام مسلمانوں کو ختم کرنے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ وہ اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ صدر میلاسوچ نے بھیانک منصوبے بنا رکھے ہیں۔

تامل چھاپہ ماروں کے پاس میزائل

سری لنکا کی حکومت سے برسرپیکار تامل چھاپہ ماروں کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے گائیڈڈ میزائل حاصل کرلئے ہیں۔ سری لنکا کے حکام نے دھماکہ خیز مواد کے ٹکڑے تجزیہ کیلئے یورپ بھجوا دیئے ہیں۔ چھاپہ ماروں نے گذشتہ ہفتے ایک بکتر بند گاڑی تباہ کر دی تھی۔

90۔ ہزار پناہ گزین انگشتیا میں

چیچنیا پر روسی فوج کے حملے اور فضائی بمباری کے بعد سے اب تک 90 ہزار پناہ گزین چیچنیا چھوڑ کر ہمسایہ ملک انگشتیا پہنچ گئے ہیں۔ انگشتیا میں پناہ گزینوں کیلئے کیمپ لگادیئے گئے ہیں۔

مشرقی تیمور میں چھاپہ مار جنگ کا خطرہ

مشرقی تیمور میں انڈونیشیا کی حامی ملیشیا کو آزادی کے خلاف جنگ کی تیاری کا حکم دے دیا گیا ہے۔ جکارتہ نواز ملیشیا کے ڈپٹی کمانڈر یوریکو گیراسی نے کہا ہے کہ بہت جلد علاقہ کی آزادی کے خلاف چھاپہ مار جنگ شروع کر دی جائے گی۔

سرحدی معاہدہ دوبارہ طے کریں

وینزویلا نے گیانا کے خلاف سو سال پرانا سرحدی معاہدہ دوبارہ سے تشکیل دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ وینزویلا نے کہا ہے کہ سو سال پہلا معاہدہ ایک خفیہ معاہدہ تھا جس میں ایک اہم علاقہ جان بوجھ کر گیانا کے حوالے کر دیا گیا تھا۔

نکاراگوا میں سیلاب

نکاراگوا میں سیلاب اور تودے گرنے سے 60۔ افراد ہلاک ہوگئے مسلسل بارشوں سے ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔ ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے۔

انٹرنیٹ سے فحاشی روکنے کیلئے کانفرنس

آسٹریا میں یورپ اور امریکہ کے پولیس افسران، ریسرچ ماہرین اور کمپیوٹر ماہرین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے اہلکاروں کی ایک کانفرنس شروع ہوگئی ہے جس کا مقصد انٹرنیٹ پر بچوں سے فحاشی اور عریانی کروانے کے رجحان کی روک تھام پر غور کرنا ہے۔

بھارت کے انتخابات کی پیشگوئی

بھارت کے ایک ٹی وی چینل نے اپنا جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ بی جے پی کو 287 نشستیں ملیں گی جبکہ بی جے پی اور دیگر جماعتوں پر مشتمل قومی جمہوری اتحاد تین سو سے زائد نشستیں حاصل کر سکتا ہے۔ جبکہ کانگرس کے بارے میں جائزہ یہ ہے کہ اسکو 150 نشستیں بھی نہیں ملیں گی۔ بھارت کے 538 نشستوں کے ایوان میں سادہ اکثریت حاصل کرنے کیلئے 269 نشستوں کی ضرورت ہے۔

اسرائیل فلسطین مذاکرات

اسرائیل اور فلسطین مذاکرات کا ایک اور دور ناکام ہو گیا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کو مغربی کنارے اور غزہ کے درمیان سے فوری طور پر کوئی محفوظ گزرگاہ فراہم نہیں کی جاسکتی۔ اسرائیل نے شرم الشیخ میں طے پانے والے معاہدے میں تیکنیکی دشواریوں کا بہانہ بناتے ہوئے فلسطینیوں کو راستہ دینے کے معاملے کو سرد ست التوا میں ڈال دیا ہے۔

اسلامی جہاد کے خلاف کریک ڈاؤن

فلسطینی پولیس نے اسلامی جہاد تنظیم کے خلاف کریک ڈاؤن میں 15۔ کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ کارکنوں کی گرفتاری جیل سے فرار ہونے والے 3 قیدیوں کی تلاش کے دوران عمل میں آئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
6-اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-51
7-اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-41
7-اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-04

امن وامان کی صورت حال خراب ہے

چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ امن و امان کی صورت حال خراب ہے۔ حکومت بہتری لا رہی ہے۔ انہوں نے کہاکہ حکومت نے امن و امان بہتر بنانے کیلئے فوج سے مدد طلب نہیں کی۔ تحریک جعفریہ کا کوئی خط نہیں ملا۔ جرمن سفارت خانہ میں ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہاکہ حالات کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہاکہ مستعفی ہونے والے نیول چیف کا مجھ سے کوئی اختلاف نہیں تھا۔

دہشت گردی میں غیر ملکی تنظیم ملوث ہے

گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ نے کہا ہے کہ ایک غیر ملکی تنظیم دہشت گردی میں ملوث ہے۔ اس کے مقاصد کچھ اور ہیں۔ انہوں نے کہاکہ اخبارات کو مبالغہ آرائی اور سنسنی خیزی سے کام نہیں لینا چاہئے۔ حکومت کے مخالفوں کو پرامن احتجاج کی آزادی ہے۔

کنٹرول لائن نہ ٹوٹی

جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کی طرف سے کنٹرول لائن توڑنے کی کال کو طاقت کے استعمال سے روک دیا گیا سینکڑوں افراد کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ پولیس اور امن وامان قائم کرنے والے اداروں سے جھڑپوں میں درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ مختلف مقامات پر جھڑپیں ہوئیں۔ آنسو گیس اور لاٹھی چارج سے کئی افراد زخمی ہوئے۔ تصادم کے دوران پولیس گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ پاکستان اور بھارت میں گولہ باری کا بھی تبادلہ ہوا۔ لبریشن فرنٹ کے امان اللہ اچانک نمودار ہوئے جلوس کی قیادت کی مگر گرفتار نہ ہو سکے۔ تاہم لبریشن فرنٹ کے متعدد کارکن مقبوضہ کشمیر میں داخل ہو گئے اور انہوں نے وہاں جاکر جھنڈے گاڑ دیئے۔ مظفر آباد کی سی ایم ایچ روڈ کو پولیس کی بھاری نفری نے بند کرکے جلوس کو روک دیا۔ سرحد پر بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ سے ایک شہری ہلاک اور دو زخمی ہوگئے۔

عدلیہ کو ملوث نہ کریں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے نئے عدالتی سال کے آغاز پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیاستدانوں کو کہاکہ وہ اپنے اختلافات میں عدلیہ کو ملوث نہ کریں۔ ایسا کرنے سے عدلیہ کی جانبداری مشکوک ہو جاتی ہے۔ صحافیوں کو چاہئے کہ عدلیہ کے بارے میں خبریں اور تبصرے چھاپنے سے پہلے ان کی صداقت جانچ لیا کریں۔ انہوں نے کہاکہ ماتحت عدالتوں میں ججوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔

حیدر آباد میں بموں کے زبردست دھماکے

حیدر آباد میں بموں کے دو دھماکوں سے سارا شہر لرز اٹھا تاہم کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ پہلا دھماکہ سندھ ہائی کورٹ کی دیوار کے قریب ہوا جہاں ٹیلی فون کے کھمبے سے بم باندھا گیا تھا۔ دھماکہ سے کھمبا گر گیا اور آگ لگ گئی۔ آدھے گھنٹے کے بعد آرمی ہیڈ کوارٹر کی دیوار کے قریب دوسرا بم پھٹا جس سے دیوار میں شگاف پڑ گئے۔ دھماکوں کی گونج دور دور تک سنی گئی۔ دونوں دھماکے نہایت طاقتور بموں سے کئے گئے تھے۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ دھماکوں میں "را" کا ہاتھ ہے۔

جننگ فیکٹریاں بند کرنے کا اعلان

کاٹن جنرز نے ملک بھر کی جننگ فیکٹریاں بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اسکی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ حکومت روئی کے پرانے سٹاک کی فروخت کا بندوبست نہیں کر رہی لہذا جب تک حکومت یہ مسئلہ حل نہیں کرتی اس وقت تک فیکٹریاں بند رکھی جائیں گی۔

سوچی سمجھی سازش

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ قتل و غارت گری حکومت کی سوچی سمجھی سازش ہے۔ ضیاء الحق کے پروردہ مذہبی جنونی گروپ کے سربراہ کو جیل سے رہا بھی کیا گیا اور پھر کانفرنس کیلئے فری ہینڈ دیا گیا۔ ایک ہی انداز میں وارداتوں سے ظاہر ہو گیا ہے کہ قاتلوں کی پشت پناہی کی جارہی ہے انہوں نے کہاکہ مجھے قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔

تحریک منہاج القرآن سے استعفیٰ

بارہ علماء نے مولانا طاہر القادری کی تحریک منہاج القرآن سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ طاہر القادری سیاسی دکان چمکا رہے ہیں دینی اقدار پامال کی جارہی ہیں۔ ادارہ کے علمی فنڈز سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کئے جارہے ہیں۔ طاہر القادری نے قرآن اٹھاکر سیاست و اقتدار پر لعنت بھیجی مگر آج ہوس اقتدار میں مارے مارے پھر رہے ہیں حکومت کو رخصت کرنے کے لئے آئین توڑنے کی حوصلہ افزائی غداری ہے۔

موٹروے سے پی آئی اے کو خسارہ

پی آئی اے کے چیئرمین نے کہا ہے کہ موٹروے کے باعث پی آئی اے کے مسافروں میں 48 فیصد کمی ہو گئی ہے۔ قومی ائرلائن کو بچانے کے لئے پانچ انٹرنیشنل روٹس پر پروازیں بند کردی گئی ہیں۔

سانحہ امام بارگاہ کے 3 ملزم گرفتار

کراچی میں امام بارگاہ میں فائرنگ کرنے والے 3 ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ملزمان نے تفتیشی ٹیم کے سامنے واردات کے متعلق سنسنی خیز انکشافات کئے اور اپنے مقاصد سے بھی آگاہ کیا۔ 6 دستی بم اور ایک کلاشنکوف بھی برآمد کرلی گئی۔ ذرائع نے کہا ہے کہ ملزمان کے نام صیغہ راز میں رکھے جارہے ہیں۔

نصرت بھٹو کے بلاضمانت وارنٹ

لاہور ہائی کورٹ نے بیگم نصرت بھٹو کے بلاضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔ نصرت بھٹو بیمار ہیں اور ملک سے باہر ہی رہتی ہیں۔

بھارت کا میزائلوں سے حملہ

بھارت فوج نے چکوٹھی اور لیپا سیکٹروں پر میزائلوں سے حملہ کیا سیماہنی سیکٹر میں فائرنگ سے مسافر بس چھلنی ہو گئی۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کرکے کئی مورچے تباہ کر دیئے۔ مارٹر توپوں اور گائیڈڈ میزائلوں نے علاقے میں تباہی مچادی۔ کئی افراد بے ہوش ہو گئے۔ ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ پاکستانی فوج نے بروقت کارروائی کرکے بھارت کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ متعدد بھارتی مورچے جل کر تباہ ہو گئے۔

انتہاپسندی کے خلاف ہیں

عوامی تحریک کے مولانا طاہر القادری نے کہا ہے کہ ہم طالبان طرز کے اسلام اور انتہاپسندی کے خلاف ہیں۔ ترقی پسند ' امن پسند ' جمہوریت پسند اور انسانی حقوق کی علم بردار عوامی تحریک ہی مشرق و مغرب کے درمیان پل کا کردار ادا کر سکتی ہے۔ پاکستان میں موجود امریکیوں کو قتل کی دھمکیاں دینا اسلام ' جمہوریت اور اخلاقیات کے خلاف ہے۔

سپاہ صحابہ کے 32 کارکن گرفتار

قائد آباد اور خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 32 کارکن گرفتار کرلئے گئے۔ ضلعی صدر نے کہاکہ دہشت گردی سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ کارکنوں کو فوراً رہا کیا جائے۔ پولیس نے چادر اور چاردیواری کا تقدس پامال کرتے ہوئے گھروں میں داخل ہو کر دہشت پھیلا دی۔

سرتاج عزیز نے بھانڈا پھوڑ دیا

حزب اختلاف کے رہنماؤں نے وزیر خارجہ سرتاج عزیز کے اس بیان پر کہ "کلنٹن نے مسئلہ کشمیر حل کروانے کا وعدہ نہیں کیا" پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے کارگل محاذ سے پسپائی کا نتیجہ قرار دیا ہے

ٹیوشن
کالج : انگلش
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837 - رہائش 212175 - اقصیٰ روڈ ربوہ

Learn Professional level Programing
IN 3 MONTHS
With Visual Basic & M.S. Access
ABACUS COMPUTER ACADEMY
Link Road Nasir Abad Gharbi Ph: 920

اطلاع عام
GHP جرمن ہومیو فارمیسی کی پوٹینسی و ادویات کے نرخ مورخہ 16-9-99 سے بڑھ گئے ہیں لیکن احباب کی سہولت کی خاطر مورخہ 15-10-99 تک سابقہ ریٹ برقرار رہیں گے۔ فائدہ اٹھائیں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ۔ پوسٹ کوڈ 35460 فون - 212399

گل رس ہیئر آئل
بالوں کا قدرتی محافظ ہے
بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے
دماغ کو قوت بخشتا ہے
بے رونق بالوں کو نئی زندگی دیتا ہے
مسلسل استعمال سے بال لمبے گھنے سیاہ اور چمکدار ہو جاتے ہیں
سر درد، کمزوری نظر اور دماغی ضعف کیلئے مفید ہے
• نئے بال پیدا کرکے گنجاپن اور خشکی کو دور کرتا ہے
• بالوں کو دو منہ ہونے اور گرنے سے بچاتا ہے
مزید فہرست ادویات دواخانہ ہذا سے مفت طلب کریں
جان یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
دواخانہ : 213149 رہائش : 211465

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61